

5۔ رکوع

۵۔ رکوع

مسئلہ ۲۱۴۔ ہر رکعت میں قرائت کے بعد رکوع کرے یعنی اس قدر جھک جائے کہ ہاتھ گھٹنوں پر رکھ سکے اور اگر انگلیوں کے سرے بھی گھٹنوں تک پہنچیں تو کافی ہے۔

مسئلہ ۲۱۵۔ احتیاط واجب یہ ہے کہ رکوع کی حالت میں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھے۔

مسئلہ ۲۱۶۔ رکوع واجب رکن ہے جو عمد۱ یا سہو۱ کم یا زیادہ ہوجائے تو نماز باطل ہوجاتی ہے۔ لہذا اگر رکوع کی حد تک پہنچنے اور بدن ساکن ہونے کے بعد سر اٹھائے اور دوبارہ رکوع کی نیت سے جھک جائے یا رکوع کو فراموش کردے اور دوسرے سجدے میں یا اس کے بعد یاد آئے تو نماز باطل ہے۔

مسئلہ ۲۱۷۔ (چنانچہ ان شرائط کے ساتھ جو نماز جماعت میں آئیں گی) امام کی اقتدا کی خاطر رکوع زیادہ ہوجائے تو نماز باطل ہونے کا باعث نہیں۔ اسی طرح اگر مستحب نماز میں بھولے سے رکوع زیادہ ہوجائے تو نماز صحیح ہے۔

مسئلہ ۲۱۸۔ ضروری ہے کہ جھکنا رکوع کی نیت سے ہو ، بنابراین اگر کسی اور کام کے لئے جھکے مثلاً کسی چیز کو اٹھانے کے لئے جھکے تو اسے رکوع نہیں سمجھ سکتا بلکہ ضروری ہے دوبارہ کھڑا ہو اور رکوع کے لئے جھکے۔ اس عمل کی وجہ سے رکن میں اضافہ نہیں ہوتا اور نماز باطل نہیں ہوتی ہے۔

مسئلہ ۲۱۹۔ جو شخص رکوع کے لئے نہیں جھک سکتا اگر کسی چیز سے ٹیک لگا کر جھک سکے تو اسی طرح رکوع کرے اور اگر ٹیک لگا کر بھی رکوع نہیں کر سکتا ہو تو جس قدر ممکن ہو جھک جائے۔ ان دونوں صورتوں میں بیٹھ کر رکوع نہیں کر سکتا ، اگرچہ بیٹھ کر رکوع کے برابر جھک سکتا ہو۔ اگر حالت قیام سے رکوع کے لئے جھکنا بالکل ہی ممکن نہ ہو تو بیٹھ کر رکوع کرے اور احتیاط یہ ہے کہ نماز کو تکرار کرے جس میں قیام کی حالت میں رکوع کے لئے اشارہ کرے اور اگر بیٹھ کر بھی رکوع نہ کر سکے تو کھڑا ہو کر سر کے اشارے سے رکوع کرے اور اگر سر سے اشارہ بھی نہ کر سکے تو رکوع کے لئے آنکھوں کو بند کرے اور رکوع سے سر اٹھانے کے لئے آنکھوں کو کھولے۔

مسئلہ ۲۲۰۔ جو شخص بیٹھ کر رکوع کرتا ہے اس قدر جھکنا کافی ہے کہ چہرہ گھٹنوں کے بالمقابل جا پہنچے اور ہاتھ کو گھٹنوں پر رکھنا لازم نہیں ہے۔

مسئلہ ۲۲۱۔ بیٹھ کر یا اشارے سے انجام دینے والا رکوع عمد۱ یا سہو۱ کم یا زیادہ ہوجائے تو نماز باطل ہونے کا باعث ہے۔

مسئلہ ۲۲۲۔ رکوع میں ذکر پڑھنا ضروری ہے۔ رکوع کا واجب ذکر ایک دفعہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَ بِحَمْدِهِ یا تین دفعہ سُبْحَانَ اللَّهِ ہے۔ اگر اس کے بجائے (سجدے کے مخصوص ذکر کے علاوہ) کوئی دوسرا ذکر مثلاً اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اور اللّٰہُ اَكْبَرُ وغیرہ اسی مقدار میں پڑھے تو کافی ہے۔

مسئلہ ۲۲۳۔ وقت کی کمی یا ضرورت اور مجبوری کی صورت میں ایک مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ کہنا کافی ہے۔

مسئلہ ۲۲۴۔ رکوع میں واجب ذکر پڑھتے وقت بدن ساکن ہونا چاہئے بلکہ مستحب ہونے کے قصد سے پڑھنے والے اذکار کے دوران مثلاً سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَ بِحَمْدِهِ کو تکرار کرے تو بھی احتیاط واجب یہ ہے کہ بدن کو سکون کی حالت میں رکھے۔

مسئلہ ۲۲۵۔ اگر قدرے آگے یا پیچھے ہونا چاہے یا جسم کو دائیں یا بائیں تھوڑی سی حرکت دینا چاہے تو حرکت کرتے وقت ذکر پڑھنا چھوڑ دے لیکن نماز کے ذکر کی نیت کئے بغیر حرکت کی حالت میں مطلق ذکر کی نیت سے پڑھنے میں کوئی اشکال نہیں ہے۔

مسئلہ ۲۲۶۔ رکوع کا ذکر پڑھتے وقت بدن یا انگلیوں وغیرہ کو معمولی حرکت دینے میں کوئی اشکال نہیں ہے۔

مسئلہ ۲۲۷۔ اگر رکوع کا واجب ذکر پڑھتے ہوئے بے اختیار بدن حرکت کرے جس سے واجب طمانینت (بدن کا ساکن ہونا) ختم ہوجائے تو بدن ساکن ہونے کے بعد واجب ذکر کو دوبارہ پڑھے۔

مسئلہ ۲۲۸۔ جو شخص جانتا ہو کہ رکوع کا ذکر پڑھتے وقت سکون اور طمانینت واجب ہے اگر رکوع کی حد تک پہنچنے اور بدن ساکن ہونے سے پہلے عمد۱ رکوع کا ذکر شروع کردے تو نماز باطل ہے۔

مسئلہ ۲۲۹۔ اگر رکوع کی حد تک پہنچنے اور بدن ساکن ہونے سے پہلے سہواً ذکر پڑھ لے تو رکوع کی حد تک پہنچنے کے بعد دوبارہ پڑھے۔

مسئلہ ۲۳۰۔ جو شخص جانتا ہو کہ رکوع کا ذکر پڑھتے وقت سکون کی حالت واجب ہے اگر واجب ذکر ختم ہونے سے پہلے جان بوجھ کر رکوع سے سر اٹھالے تو نماز باطل ہے اور اگر بھولے سے ایسا کرے چنانچہ رکوع کی حد سے خارج ہونے سے پہلے متوجہ ہو جائے کہ ذکر ختم نہیں ہوا ہے تو اسی حالت میں ساکن ہو جائے اور رکوع کا ذکر پڑھے اور اگر رکوع کی حالت سے خارج ہونے کے بعد متوجہ ہو جائے تو نماز صحیح ہے۔

مسئلہ ۲۳۱۔ جو شخص بیماری یا کسی اور وجہ سے رکوع کی حالت میں تین دفعہ سُبْحَانَ اللہ پڑھنے تک نہیں بیٹھ سکتا ہو تو ایک دفعہ سُبْحَانَ اللہ پڑھنا کافی ہے اور اگر رکوع کی حالت میں فقط ایک لمحہ بیٹھ سکتا ہو تو احتیاط واجب یہ ہے کہ اسی وقت ذکر شروع کرے اور سر اٹھاتے ہوئے ذکر کو ختم کرے۔

مسئلہ ۲۳۲۔ نماز پڑھنے والا رکوع کا ذکر ختم ہونے کے بعد کھڑا ہو جائے اور بدن ساکن ہونے کے بعد سجدے میں جائے اور اگر کھڑا ہونے سے پہلے یا بدن ساکن ہونے سے پہلے عمدتاً سجدے میں چلا جائے تو نماز باطل ہے۔

مسئلہ ۲۳۳۔ اگر رکوع کرنا بھول جائے اور سجدے میں پہنچنے سے پہلے یاد آئے تو کھڑا ہو جائے اور قیام کی حالت سے رکوع میں جائے چنانچہ جھکے ہوئے ہونے کی حالت میں رکوع کی طرف جائے تو کافی نہیں ہے اور اگر اسی پر اکتفاء کرے تو نماز باطل ہے۔

مسئلہ ۲۳۴۔ اگر پہلے سجدے کی حالت میں یا اس کے بعد اور دوسرے سجدے میں جانے سے پہلے یاد آئے کہ رکوع نہیں کیا ہے تو کھڑا ہو جائے اور کھڑا ہونے کے بعد رکوع کرے اور اس کے بعد دو سجدے بجالائے اور نماز ختم کرے اور نماز کے بعد احتیاط مستحب کی بنا پر سجدہ زیادہ ہونے کی وجہ سے دو سجدہ سہو بجالائے۔

مسئلہ ۲۳۵۔ مستحب ہے کہ رکوع میں جانے سے پہلے جب قیام کی حالت میں ہو تکبیر کہے اور اگر نماز پڑھنے والا مرد ہے تو رکوع کی حالت میں گھٹنوں کو پیچھے کی طرف دھکیلے اور سر کو نیچے جھکائے اور پیٹھ کے برابر رکھے، ہاتھ کی ہتھیلی کو گھٹنوں پر رکھے اور دونوں پاؤں کے درمیان دیکھے اور رکوع کے ذکر سے پہلے یا بعد میں صلوات پڑھے، رکوع کا ذکر تکرار کرے، اس کو طاق عدد پر ختم کرے، رکوع سے سر اٹھانے اور کھڑا ہونے کے بعد جب بدن ساکن ہو تو پڑھے: سَمِعَ اللہُ لِمَنْ حَمِدَهُ۔

مسئلہ ۲۳۶۔ مستحب ہے کہ عورت رکوع کی حالت میں ہاتھ کو گھٹنوں سے اوپر رکھے اور گھٹنوں کو پیچھے کی طرف نہ دھکیلے۔